

31

سلسلہ مطبوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

غیر مقلدین کے عقائد

از قلم

مولانا محمد انصر باجوہ مدظلہ

شعبہ تحقیق و تصنیف

اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ راولپنڈی

اتحاد اہل سنۃ والجماعۃ پاکستان

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم
 ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذالك لمن يشاء (القرآن)
 بسم الله نہیں بخشنا جو اس کا شریک نہ ہو اور نہ غائب
 اس سے نیچے کے گناہ جس کے چاہے۔

غیر مقلدین

نام نہاد اہل حدیثوں کے

عقائد

از قلم :- مولانا محمد انصاری باجوہ صاحب حفظہ اللہ

استاذ شعبہ تحقیق، تصنیف، اتنی، اہلسنت و الجماعات پاکستان

لکھنؤ اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

فون نمبر 048-3881487 موبائل نمبر 0307-8156847



ملنے کے پتے

مکتبہ اہلسنت والجماعت چک نمبر 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

048-3881487

جامع مسجد صدیق اکبر چوسترہ کالونی نئی آبادی نمبر 2 گرجاروڈ، راولپنڈی

0321-3603766

0300-7251496

مکتبہ الفاروق المدد پلازہ نزد چوہڑ چوک، راولپنڈی

0321-5036205

قیمت = 50 روپے

تقریظ

فقہ العصر حضرت مولانا مفتی ابوسلمان صاحب دامت برکاتہم

دارالافتاء جامعہ اسلامیہ صدر، راولپنڈی

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ تعالیٰ نے دنیا آباد کی اور لوگوں کی ہدایت کے لیے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ جاری فرمایا مصلح اور ہادی آتے رہے حتیٰ کہ داعی اعظم محمد ﷺ تشریف لائے انہوں نے دین کی محنت فرما کر انتقال فرمایا ان کے انتقال کے بعد جب صحابہ رضی اللہ عنہم سے مسئلہ پوچھا جاتا تو وہ قرآن اور پھر سنت سے جواب دیتے تھے اور جب ان میں مسئلہ نہ پاتے تو اجتہاد کرتے جیسا کہ ابوداؤد کی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ والی روایت اس پر شاہد و عدل ہے۔ حدیث: کیف تقضی اذا عرض لک قضاء قال اقضی بكتاب الله قال فان لم تجد فی كتاب الله قال فبسنة رسول الله ﷺ قال فان لم تجد فی سنة رسول الله ﷺ ولا فی كتاب الله قال اجتهد برائی ولا آلو فضر ب رسول الله ﷺ صدره فقال الحمد لله الذی وفق رسول الله لما یرضی رسول الله ﷺ

(ابوداؤد جلد دوم ص ۵۰ باب اجتہاد الرائی فی القضاء)

ترجمہ: اے معاذ جب تمہارے سامنے کوئی معاملہ اور مقدمہ پیش ہو تو کس چیز کے ساتھ فیصلہ کرو گے؟ تو آپ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ اس پر آپ نے فرمایا اگر تم اس معاملہ کا حل کتاب اللہ میں نہ پاؤ تو؟ آپ نے عرض کیا اللہ کے رسول کی سنت کے ساتھ آپ نے فرمایا اگر ان دونوں میں اس معاملہ کا حل نہ پاؤ تو؟ آپ نے عرض کیا کہ اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اس پر آپ نے فرمایا سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اپنے رسول ﷺ کے رسول کو اس بات کی توفیق دی کہ جس سے وہ خوش ہوتا ہے اور اسی کو پسند کرتا ہے۔

۱۔ یہ روایت مسند احمد، ابن عدی، طبرانی، بیہقی، تلخیص الحیجر اور صحاح ستہ کی دو کتب ابوداؤد اور ترمذی

میں موجود ہے۔

۲۔ خطیب بغدادی نے اس کو متصل عبادہ بن نسی سے اور انہوں نے عبد الرحمن بن غنم اور انہوں نے معاذ سے روایت کیا ہے اور راویوں کے قوی اور ثقہ ہونے کے اعتبار سے یہ روایت صحیح ہے۔

۳۔ ابن القیم اعلام الموقعین میں فرماتے ہیں کہ جب گروہ کے گروہوں نے اس کو روایت کیا (اور تمام فقہاء نے اس سے دلیل پکڑی) تو اس کی صحت اور مشہور روایت ہونے میں شبہ نہیں ہے (۱-۷۳)

۴۔ امام الحرمین نے اس روایت کی توثیق کی ہے ”کافی العمدہ“

۵۔ ابن القیم فرماتے ہیں کہ معاذ کے ساتھی تو علم و عمل کے اعتبار سے معروف ہیں لہذا ان کی جہالت محض نہیں ہے (۱-۷۳)

۶۔ حارث بن عمرو مجہول نہیں بلکہ حافظ ابن حجر نے تہذیب میں اس کے بارے میں ابن عدی سے نقل کیا ہے کہ یہ راوی اس روایت سے معروف ہے اور ابن حبان نے اس کو ثقات میں ذکر کیا ہے (ج ۲ ص ۱۵۲) یہی وجہ ہے کہ اجتہاد میں اختلاف ہوتا ہے تو صحابہ کے اجتہادی مسائل میں بھی آپس میں اختلاف ہے۔ جن کیلئے ابوداؤد اور ترمذی کا مطالعہ بہتر ہے۔ صحاح اور باقی احادیث کی کتابوں میں صحابہ کرام کے سترہ ہزار فتاویٰ موجود ہیں جو انہوں نے دیئے ہیں اکثر کے ساتھ قرآن و سنت کی دلیل نہیں ہے اور ایسے مفتی صحابہ ایک سوانح اس ہیں (حجۃ اللہ البالغہ۔ اعلام الموقعین) اور باقی دیگر صحابہ اور تابعین ان ہی کے فتاویٰ پر چلتے تھے اور یہ ہی تقلید ہے۔ ائمہ اربعہ نے اجتہاد کے اصول و فروع مدون فرمائے قرآن و سنت کو دیکھا اور بعض ائمہ نے بعض صحابہ اور بعض ائمہ نے بعض صحابہ کے اقوال کو لکھ کر فقہ کے اصول و ضوابط مدون کیے ہیں اور ہم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں صرف دو مسائل میں جہاں ظاہری اور فروعی اختلاف ہے۔ مثلاً

نمبر ۱۔ جیسے رفع یدین ہے یا نہیں۔ آمین اونچی یا آہستہ آواز سے، خون سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں اب یہاں دونوں طرف روایات ہیں۔ (ابوداؤد اور ترمذی کے ابواب دیکھیں)

اب یہاں پر ہم ایک امام کی ترجیح کی طرف چلے جاتے ہیں دو کی تو مان نہیں سکتے خون سے وضو کریں یا نہ کریں۔ نمبر ۲۔ جو مسائل قرآن و حدیث میں صراحۃً نہیں ہیں۔ جیسے ۱۰۰ بھینسوں میں کتنی زکوٰۃ ہے

کیا شیر بر حرام ہے۔ نماز میں کتنے فرائض واجبات ہیں۔ (اسکی واضح صراحت نہیں ہے)

اب ہم اصل بات کی طرف آتے ہیں کہ ہمارے غیر مقلد حضرات تقریروں اور تحریروں میں فرماتے ہیں کہ قرآن وحدیث کو مانو اور باقی چیزوں کو چھوڑ دو لیکن جب مناظرہ ہوتا ہے یا ان پر سوالات کیے جاتے ہیں تو پھر یہ اجماع اور قیاس کو بھی مان جاتے ہیں تو آج کل یہ حضرات فرماتے ہیں کہ خفیوں دیوبندیوں کے عقائد ٹھیک نہیں۔ حضرت مولانا محمد امین صفدر اود کاڑوئی آج سے پندرہ بیس سال پہلے فرمایا کرتے تھے کہ ایک زمانہ آنے والا ہے جس میں یہ آمین اور رفع یدین والے مسائل پر ہار جائیں گے تو پھر یہ کہیں گے۔ کہ آپ کے عقائد ٹھیک نہیں۔ غیر مقلد حضرات اور عوام الناس سے التماس ہے کہ ہماری عقائد کی کتابوں میں کوئی کوتاہی نہیں دکھا سکتے ہمارے اکابر کی جو اصلاحی کتبائیں ہیں ان سے عبارات نقل کرتے ہیں اور عنوان باندھتے ہیں کہ ان کا عقیدہ یہ ہے۔ اگرچہ وہ کشف و کرامات شیطانی ہوتے ہیں۔ شطح اسکو کہتے ہیں کہ وہ بات شدت محبت سے نکلے اگرچہ ظاہر قرآن وسنت کے خلاف ہو اس میں کسی بزرگ کی اتباع جائز نہیں۔ اس کی مثال جیسے حدیث شریف کا مفہوم ہے۔ کہ کسی آدمی سے جنگل میں سواری مع اسباب گم ہو جائے اور آدمی مرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لے اور وہ اچانک مل جائے تو آدمی فرط محبت میں کہے۔ اے اللہ! میں تیرا رب ہوں تو میرا بندہ۔

(صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۵۵)

غیر مقلد حضرات کہتے ہیں کہ ہم مقلدوں کے ساتھ عقیدے پر بات کرتے ہیں کیونکہ ان کے عقیدے ٹھیک نہیں۔ ہم ان پر سوال کر کے کہتے ہیں۔ کہ عقیدے کی تفصیل بتاؤ قرآن وحدیث کے اعتبار سے اور شریعت کا خلاصہ کتنی چیزیں ہیں۔ ہم تو کہتے ہیں کہ پانچ چیزیں ہیں عقائد، عبادات، کاروبار، اخلاق اور سیاست و خلافت۔ آپ کے نزدیک شریعت کا خلاصہ کتنی چیزیں ہیں۔ بات قرآن وحدیث سے کریں۔ ایک تو آپ کی مصیبت یہ ہے کہ ہماری تہذیب کی تمام باتوں پر آپ دن رات چلتے رہتے ہیں اور آپکو پتہ نہیں۔ مثلاً امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ کو تو فرض کہتے ہیں لیکن نماز کے اور فرائض نہیں سنا سکتے؟ سجدہ سہو کا کہتے ہیں لیکن مقامات نہیں بتا سکتے کہ کتنی جگہ پر سجدہ سہو کرنا ہے رفع یدین کو سنت کہتے ہیں لیکن نماز میں اور سنتیں نہیں بتا سکتے؟ ہم تو کہتے ہیں کہ نماز میں ۱۳ فرائض، ۱۳ واجبات، ۱۸ مفادات، ۲۲ سنتیں اور ۵۴ مستحبات ہیں۔ تم نے صرف

یہ نعرہ لگاتا ہے کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ فرض ہے لیکن جب ہم دوسرے فرائض کا پوچھتے ہیں تو آپ یا تو جواب دیتے ہیں کہ ہم فرض کو ماننے ہی نہیں ہم کہتے ہیں کہ اگر تم فرض کو ماننے نہیں تو سورۃ فاتحہ کو فرض کیوں کہتے جب ہم تم سے دیگر فرائض کا پوچھتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ قرآن وحدیث میں ہیں ہی نہیں۔ تم نے لوگوں کو پورا تو دین نہیں سمجھایا اور کبھی کہتے ہو کہ حضور ﷺ کی طرح نماز پڑھو جس طرح حضور ﷺ نے پڑھی ہے تو عام آدمی سمجھ جاتا ہے کہ آپ کا سمجھنا ناقص ہے کامل نہیں۔

اور جب آپ نے ہمارے بارے میں یہ کہا کہ ان کے عقائد ٹھیک نہیں تو ہم نے بھی آپکے سامنے آپکا آئینہ پیش کر دیا کہ آپکے عقائد کتنے خراب ہیں؟ فمأهو جوابکم فہو جوابنا۔ وان تعودوا نعد لیکن اس سے پہلے ایک اہم اعلان

نمبر ۱: کہ آپ اگر مثلاً کہیں کہ یہ ہمارے علماء نہیں جبکہ آپکے بڑے بڑے علماء نے تو ان کی تعریف کی ہے۔

نمبر ۲: وحید الزمان صاحب کا ترجمہ ہر غیر مقلد کے گھر میں موجود ہے اب تمام غیر مقلدین حضرات سے گزارش ہے کہ آپکے دس بڑے بڑے علماء کے دستخطوں کے ساتھ یہ بات منظر عام پر آجائے رسائل میں بھی اور غزوہ اخبار میں بھی کہ نواب صدیق حسن خان اور وحید الزمان صاحب ہمارے علماء نہیں۔ ان کی کتابیں پڑھنا حرام ہے اور اسی طرح کے اپنے اور غیر مستند علماء کی بھی فہرست پیش کریں آپکی بڑی مہربانی ہوگی۔

اب آپ کے عقائد کا یہ ایک اجمالی خاکہ پیش خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں۔

تقریظ

خطیب اہلسنت والجماعت فاضل نوجوان حضرت مولانا محمد شفیع الرحمن صاحب دامت برکاتہم

نائب امیر اتحاد اہلسنت والجماعت پنجاب

مدرس دارالعلوم فاروقیہ، دھیمال کیمپ، راولپنڈی

خطیب مرکزی جامع مسجد صدیقی اکبر گرجا روڈ، راولپنڈی

آنحضرت ﷺ کا فرمان جس کا مفہوم یہ ہے کہ قرب قیامت میں فتنے اتنی شدت کے ساتھ آئیں گے جیسا کہ تسبیح کا دھا کہ ٹوٹ جانے سے دانے گرا کرتے ہیں گویا یہ کیفیت ہوگی کہ انسان صبح مسلمان ہوگا شام کو کافر شام مسلمان ہوگا صبح کافر۔ اگر ان فرمان مبارکہ پر ہم غور کریں تو انداز بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ یقیناً ایسے ہی زمانے میں ہم جی رہے ہیں۔ ہر آئے دن نئے فتنے گلی کوچوں میں برساتی مینڈکوں کی طرح نکل کر دعوت گمراہی دیتے اور مسلمانوں کے ایمان و عقیدے کو خراب کرنے کے درپے نظر آتے ہیں۔ اور اس پرستم یہ کہ بغل میں چھری اور منہ سے رام رام کا مصداق یہ لہجہ میں اپنے گمراہ کن نظریات و عقائد کو قرآن و حدیث کے بارے میں پیش کرتے ہیں۔ تاکہ آسانی سے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کیا جاسکے۔

انہیں گمراہ فتنوں میں سے انگریز کا لگایا ہوا ایک خود ساختہ پودا فتنہ غیر مقلدین (نام نہاد اہلحدیث) نامی فرقہ بھی ہے جو ”لباس خضریٰ میں راجزن“ کا کردار ادا کرتے ہوئے امت کو سلف صالحین اور ائمہ مجتہدین سے بدظن اور اکابرین و اساطین ملت کی تکفیر کے مشن پر عمل پیرا ہے۔ تاکہ امت کے اتحاد و یکجہتی کو پارہ پارہ کر کے انگریز کی سازشوں کو پروان چڑھاسکے آئے دن علمائے حق پر کچڑا اچھالنا اور ان فرشتہ مفت شخصیات پر کفر کے فتوے لگانا ان مدعیان قرآن و حدیث کا دھیرہ بن چکا ہے۔ مگر ان کا اصل روپ اور چہرہ کیا ہے۔۔۔؟ اور اس طبقے کے اپنے گمراہ کن نظریات و عقائد کیا ہیں؟ فاضل مؤلف، مناظر اسلام مولانا محمد انصاری جو حفظہ اللہ نے زیر نظر رسالہ میں نہایت اختصار کیا ساتھ اور جامع انداز میں ان کو چشموں کو آئینہ دکھانے کی کوشش کی ہے اور یہ دعوت دی ہے کہ

اتنی نہ بڑھا پا کئی داماں کی حکایت

دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند باندیکھ

دعا ہے کہ اس کاوش کو ذوات باری مسلمانوں کے لیے نافع اور گمراہوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلوة والسلام علی رسولہ النبی الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد۔

برادران اہلسنت والجماعت! یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ فرقہ غیر مقلدین کا ظہور برصغیر میں انگریز دور کی ایک یادگار ہے۔ اس سے قبل اسلامی بارہ صدیوں میں پوری دنیا میں کہیں بھی اس فرقے کا نام و نشان نہیں پایا جاتا تھا۔ جس کا ثبوت اصل کتابوں کے حوالہ سے آخر میں بغیر تبصرہ کے فوٹو دے دیا ہے۔ قارئین خود غور فرمائیں۔ چنانچہ ہمارے بار بار مطالبہ پر کہ اپنی تاریخ ثابت کرو ان بیچاروں پر مرگ کی سی کیفیت طاری ہے۔ اور یہ لوگ زہر کا پیالہ تو پی لیں گے لیکن اپنی تاریخ ثابت کرنے کیلئے میدان میں نہیں آئیں گے۔ چنانچہ ان لوگوں نے اپنے ظہور پذیر ہونے کے بعد ابتداء تو اہلسنت والجماعت سے رفع الیدین، قراءت خلف الامام، آمین، ٹانگیں چوڑی کرنا وغیرہ مسائل میں اختلاف کیا جس کا الحمد للہ احناف نے مثبت انداز سے بھرپور جواب دیا۔

لیکن ابھی چند سالوں سے یہ لوگ ان مسائل پر مسلسل ذلت امیز شکستوں کے بعد اہلسنت والجماعت کے کشف اور کرامات کے واقعات کو عقائد کا نام دے کر عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ علماء دیوبند کے یہ عقائد ہیں۔ جس کا واضح ثبوت مشہور غیر مقلد مسٹر طالب الرحمن کی کتاب دیوبندیت تاریخ و عقائد اور آئیے عقیدہ سیکھنے وغیرہ ہیں۔ اس لیے ہم نے بطور نمونہ کے غیر مقلدین کے چند عقائد اور کشف و کرامات حتی الوسع انکی اصل کتب کے عکس کے ساتھ لکھی ہیں تاکہ کسی غیر مقلد کو انکار کی گنجائش نہ ہو۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو انشاء اللہ مزید بھی لکھیں گے۔ محمد انصاری جواد

غیر مقلدین کے مجدد نواب صدیق حسن خان صاحب لکھتے ہیں:

خدا عرش پر بیٹھا ہے اور عرش اس کا مکان ہے اور دونوں قدم اپنے کرسی پر رکھے ہیں اور کرسی اس کے قدم رکھنے کی جگہ ہے اور ذات خدا کی جہت فوق اور طرف علویں ہے اور اسکو فوقیت جہت کی ہے اور وہ عرش پر رہتا ہے اور اترتا ہے ہر شب کو طرف آسمان دنیا کے اور اس کیلئے داہنا بائیاں ہاتھ اور قدم اور ہتھیلی اور انگلیاں اور دو آنکھیں اور منہ اور پنڈلی وغیرہ سب چیزیں بلا کیف ثابت ہیں اور جو آیتیں اس بارے میں ہیں سب محکمات ہیں آیات متشابہات نہیں۔

(رسالہ الاحواء علی مسئلہ الاستواء مصنفہ نواب صدیق حسین خان مطبوعہ گلشن اودھ لکھنؤ)

نواب صاحب کا تعارف: غیر مقلدین کے شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری صاحب ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: سوال: مولانا نذیر حسین، شاہ اسماعیل شہید نواب صدیق حسن خان حنفی تھے؟ کیا یہ حق ہے؟ جواب تینوں صاحب یکے الہمدیث تھے۔۔۔ اور نواب صاحب مرحوم کی بے شمار کتابیں رد تقلید میں موجود ہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ج ۱ ص ۳۷۲ مطبوعہ مکتبہ ثنائیہ بلاک ۱۹ سرگودھا)

۲۔ خصوصی نمبر ماہنامہ الاعتصام میں لکھا ہے: فرقہ ناجیہ اہل حدیث کے دوسرے خیل میاں نذیر حسین اور نواب صاحب (الاعتصام: اشاعت خاص ص ۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۶ یاد محمد حنیف بھوجیا نوی)

۳۔ غیر مقلدین کے علامہ پیر بدیع الدین شاہ صاحب نواب صاحب کا تذکرہ کرتے ہوئے یوں لکھتے ہیں: نواب معلی القاب مرجع العلماء وعمدة الکلام و منبع الفیوض الرحمانیہ ناشر السنۃ نبویہ، الحمد للہ، الفقہ، العلامة السید صدیق حسن بن علی الحسینی البخاری الفتوحی، البوقالی، التوفی ۱۳۰۷ھ کی شہرہ آفاق ہستی نے ہر فن میں کتابیں لکھیں۔ ان کتابوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کی عقائد سے متعلقہ کتاب الاستواء

۴۔ مشہور غیر مقلد عالم مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب لکھتے ہیں شیخ چٹنا حضور پر نور نواب صدیق حسن خان صاحب (تاریخ الہمدیث ص ۳۳۲ مطبوعہ مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور)

اور مشہور غیر مقلد عالم وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں ولہ تعالیٰ وجہ وعین وید و کف وقبضۃ واصابع و ساعد و ذراع و صدر و جنب و حقو و قدم و رجل و ساق و کف کما تلیق بذاتہ المقدسہ۔ (ہدایۃ البہدی ص ۹ مطبوعہ شوکت الاسلام بنگلور)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کا چہرہ اور آنکھ اور ہاتھ اور ہتھیلی اور منہ اور انگلیاں اور کلائی اور بازو اور سینہ اور پہلو اور کمر اور پاؤں اور ٹانگ اور پنڈلی اور سایہ اس کی شان کے مطابق یہ سب چیزیں ہیں۔
 نوٹ:۔ اللہ تعالیٰ کے متعلق یہ تمام عقائد مجسمہ اور مشبہ جیسے گمراہ فرقوں کے تھے لیکن اب وہی فرقے ایک نئے نام الہمدیث کے ساتھ ظہور پذیر ہوئے ہیں۔

(اللہ تعالیٰ ہر شکل میں ظاہر ہو سکتا ہے)

غیر مقلدین کے علامہ وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

و يظهر في اى صورة شاء.

اللہ تعالیٰ جس صورت میں چاہے ظاہر ہو سکتا ہے۔ (ہدیۃ المہدی ص ۷۷، ۹)

یعنی جس طرح عیسائی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ عیسیٰ علیہ السلام کی شکل میں ظاہر ہوا اور ہندو کہتے ہیں کہ خنزیر اور کرشن اور رام چندر کی شکل میں ظاہر ہوا۔ سامری کہتا تھا کہ پچھڑے کی شکل میں ظاہر ہوا۔

غیر مقلدین کے نزدیک یہ سب عقیدے درست ہوئے۔

نوٹ: مذکورہ عقیدہ غیر مقلدین کی ریڑھ کی ہڈی اور ان کے مذہب کے علاوہ صاحب کا ہے جس کا ترمذی کے علاوہ صحاح ستہ اور موطا مالک وغیرہ کا ترجمہ ہر نام نہاد اہلحدیث بھائی کے گھر میں ہوتا ہے اور ان کی علمی خدمات کو جماعت اہل حدیث کی ترقی کا ذریعہ خود غیر مقلدین نے اپنی کتابوں میں تسلیم کیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

- ۱۔ جماعت اہل حدیث کی تصنیفی خدمات مصنف مولانا محمد مستقیم سلفی بنارس
- ۲۔ ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات مصنف مولانا ابوبیخی امام خان نوشہروی۔
- ۳۔ حال ہی میں اکتوبر 2003ء میں شائع ہونے والی کتاب 40 علماء اہل حدیث مصنف عبد الرشید عراقی میں دسویں نمبر پر وحید الزمان کا تذکرہ کیا ہے اور ان کی تمام کتب نزل الابرار اور ہدیۃ المہدی وغیرہ بھی ذکر کی ہیں۔
- ۴۔ پیر بدیع الدین شاہ راشدی نے ہدیۃ المستفید ص ۹۵ ج ۱ پر بھی وحید الزمان کو عالم باعمل فقیہ وقت محبت السنۃ لکھ کر ان کی ایک عقیدہ کی کتاب کا ذکر بھی کیا ہے اور چودھویں صدی کے غیر مقلد علماء کے ساتھ اس کا ذکر کیا ہے۔

۵۔ مشہور غیر مقلد عالم مولانا عبد الرحمن فریوائی صاحب لکھتے ہیں: آپ (وحید الزمان) ہندوستان کے چوٹی کے علماء اور میاں نذیر حسین کے مشہور تلامذہ میں سے تھے۔ آپ کی پوری زندگی سنت نبویہ کی اشاعت میں کام آئی۔ (جموں و مخلصہ ص ۱۲۰ بحوالہ کچھ دیر غیر مقلدین کے ساتھ ص ۲۰۰)

نیز اسی کتاب ہدیۃ المہدی کے پہلے صفحہ پر وحید الزمان صاحب نے لکھا ہے کہ اس کتاب میں کتاب و سنت کے دلائل ہیں جو کہ اہل حدیث کے عقائد پر مشتمل ہیں اور صفحہ ۳ پر لکھا ہے کہ میں نے اس کتاب کا نام ہدیۃ المہدی اس لئے رکھا ہے تاکہ امام مہدی کیلئے یہ ہدیہ ہو۔

[illegible]

عقیدہ نمبر ۵:- (نبی ﷺ کے رائے کوئی معتبر نہیں) نعوذ باللہ تعالیٰ

غیر مقلدین کے مشہور عالم محمد جونا گڑھی صاحب لکھتے ہیں:

سنیے جناب! بزرگوں کی مجتہدوں اور اماموں کی رائے، قیاس اجتہاد و استنباط اور ان کے اقوال تو کہاں؟ شریعت اسلام میں تو خود پیغمبر ﷺ بھی اپنی طرف سے بغیر وحی کے کچھ فرمائیں تو وہ حجت نہیں۔ (طریق محمدی ص ۵۷ مطبوعہ لاہور) آگے لکھتے ہیں: تعجب ہے کہ جس دین میں نبی کی رائے حجت نہ ہو اس دین والے ایک امتی کی رائے کو اصل اور حجت سمجھ لگیں۔ (طریق محمدی ص ۵۷)

نوٹ:- یہ محمد جونا گڑھی صاحب وہ شخص ہیں جن کے ترجمہ کو غیر مقلدین فرما سہ تہجے کے طور پر متعارف کراتے ہیں۔

عقیدہ نمبر ۶:- (انبیاء علیہم السلام معصوم نہیں) نعوذ باللہ

غیر مقلد عالم حسین خان صاحب لکھتے ہیں:

انبیاء علیہم السلام سے احکام دینی میں بھول چوک ہو سکتی ہے۔

(ردھلید بکتاب المجید ص ۱۳ مؤلفہ مولانا حسین خان مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بحوالہ جامع الشواہد ص ۱۲)

اس کا عکس ص ۵۱، ملاحظہ فرمائیں۔ اس کتاب پر مولوی نذیر حسین دہلوی اور جناب شریف حسین دہلوی وغیرہ اکابر غیر مقلدین کی مہریں اور دستخط بھی ہیں۔

عقیدہ نمبر ۷:- (بارہ امام اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا معصوم ہیں)

مشہور غیر مقلد عالم ملا معین خصوصی سندھی صاحب لکھتے ہیں:

بارہ امام اور حضرت فاطمہ الزہرا معصوم ہیں۔ یعنی ان سے خطا کا ہونا محال ہے

نیز عصمت آنحضرت ﷺ کی عقلی ہے اور عصمت امام مہدی کی نقل سے

ثابت ہے۔ (دراسات الملیت ص ۲۲۹، ۲۳۹ مطبوعہ لاہور)

۵۷ — طریق محمدی

یہ طرح لکھتے ہیں کہ جس طرح آج تک ہے۔ درحقیقت آج کے
سے مسئلہ پر آپ خوب سوچ کر ان کتابوں اور اس عقیدہ کو بھڑا دینے
سے زیادہ سے زیادہ نقصان آپ کو دنیا میں ہی پہنچ سکتا ہے کہ کوئی وہ
نیز نبی زبانی آپ کو سادے۔ لیکن ان کتابوں اور اس عقیدہ کے پیچھے گئے
رہنے سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم برداری لازم آتی ہے جس کا
برا فائدہ اگر اس جہان میں نہیں آتا اس جہان میں ضرور دکھاتا ہے۔
و کیف اسلاف ما لکتم ولا نخلکون لکم لکنہ لکنہ
ما لم یزل بہ علیکم سلطانا فای لعلہ یقیس الحق بلا سر
کنتم تعلمون۔
حضور یہ ہے کہ برائی اور بدی کرنے والے خود تو ذرہ نہیں اور
دوسرے جو اس فعل سے بدی اور ہزار ہیں اور اس کے کیا
سہی؟ حق تو یہ ہے کہ اسے ذرا چاہیے جو کلمہ ہے نہ اسے وہ ب
جزم ہے۔

اللہ ہمیں اپنی ہدایت اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت سے نجات دے۔
اور تک و توفیق دے اور ہمیں کلمہ کے ساتھ خبر کو تہذیب دے۔

امی دے اور ایسا مری چاہی دل میں
چلے ہمیں کلمہ قائم کر وہ میری کلمہ میں

اللہ تعالیٰ اپنے رسول سے

سنیے جناب! بزرگوں کی مجتہدوں اور اماموں کی رائے قیاس اجتہاد
استنباط اور ان کے اقوال تو کہاں؟ شریعت اسلام میں تو خود پیغمبر ﷺ صلی اللہ
علیہ وسلم بھی اپنی طرف سے بغیر وحی کے کچھ فرمائیں تو وہ بھی حجت نہیں
بلکہ اللہ جل و علا فرماتا ہے۔



عقیدہ نمبر ۸:- (غیر مقلدین کے انبیاء میں رام چندر اور بھگمن بھی ہیں)

غیر مقلدین کے علامہ وحید الزماں صاحب لکھتے ہیں:

ولهذا ما ينبغي لنا ان نجلد نبوة الانبياء الا خرين الذين
لم يزكهم الله سبحانه في كتابه وعرفه بالتواتر بين قوم
ولو كفار انهم كانوا انبياء صلحاء كراما جندرا ولجهمنا و
كشن جي بين الهنود ووزراتشت بين الفرس وكنفسوس
وبدها بين اهل الصين و جاپان ، وسقراط وفيثا غورس
بين اهل اليونان بل يجب علينا ان نقول آمتا بجميع
انبيائه ورسله لانفرق بين احد منهم ونحن له مسلمون-

(حدیۃ الہدی ص ۸۵ ج ۱ مطبوعہ شوکت الاسلام بنگلور)

ترجمہ:- ہمارے لئے جائز نہیں کہ ہم دیگر انبیاء کی نبوت کا انکار کریں جن کا ذکر

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نہیں کیا اور کافروں میں تو اتر کے ساتھ وہ معروف

ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ نیک انبیاء تھے جیسے رام چندر، بھگمن،

کرشن جی جو ہندوؤں میں ہے اور زراتشت جو فارسیوں میں ہیں اور کنفیوس اور

مہاتما بدھ جو چین اور جاپان میں ہے اور سقراط اور فیثا غورس جو یونان میں ہیں

ہم پر واجب ہے کہ ہم یوں کہیں ہم ان تمام انبیاء و رسل پر ایمان لائے اور ان

میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے۔ اور ہم ان سب کے فرمان بردار ہیں۔

والیسع واسعیاء وارمیاہ و موسیٰ و یحییٰ و دانیال و عیسیٰ بن مریم
علیہم الصلوٰۃ والسلام الی ہذا القیامہ والذکر رون فی القرآن منہم
خمسۃ و عشرین ذنا انہم من عند ربہم انبیاء الا انہم لا یزالون
کانبیاء الہند والصین والیونان والفرس و بلاد اور و بلاد افریقہ
و بلاد امریکہ و جاپان و برما لان العرب ما کانوا یبعث فی ہنر فہم
یکن فی ذکر ہنر فائدۃ جلیلۃ نا اشار الیہم بقولہ منہم من
نقصنا علیہم و منہم من لم نقص علیہم و لہذا ما ینبغی
لنا ان نجلد نبوۃ الانبیاء الا من الذین لم یزک ہم اللہ سبحانہ
فی کتابہ و عرف بالتواتر بین قوم و لکی کذا فی انہم کانوا انبیاء صلحاء
کراما جندرا و بھگمن و کشن جی بین الہنود و زراتشت بین الفرس
و کنفسوس و بدہا بین اهل الصين و جاپان و سقراط و فیثا غورس
بین اهل اليونان بل يجب علینا ان نقول آمتا بجميع انبياء و رسلہ
لانفرق بین احد منهم ونحن لہ مسلمون و ہذا ہنر ہما ینسب
الیہم اهل الفکر من الشرک و الکفر و الطغیان و کذلک ما ینبغی
لنا ان نکرہ بحق الناس الذین اختلف فی نبی تہمہ بکفر و فہم
و فہم یزکون فی ربنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و سعوت الی انہم
والانس كافة ومن قبلہ من الانبیاء کانوا یبعثون الی اقوامہم
واهل بلادہم خاصۃ و قبل نوح ارسل الی الناس كافة و ہذا
مخالف للکتاب قال ولقد ارسلنا نوحا الی قومه و کلما



غیر مقلدین کی عقائد

18

اما لوطن احد بان سماع النبي او سماع علي او سماع

احذ من الاولياء اوسع من سماع عامة الناس بحيث يشمل

سائر اقطار الاقليم او سائر اقطار الارض فهذا لا يكون شركا.

(هدیۃ المہدی ص ۲۵)

ترجمہ:- اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ نبی ﷺ یا حضرت علیؑ یا کوئی اور اولیاء اللہ میں سے عام لوگوں سے زیادہ سن سکتا ہے حتیٰ کہ تمام دنیا اور زمین کے کناروں دور و نزدیک سے سن لیتے ہیں تو یہ شرک نہیں۔

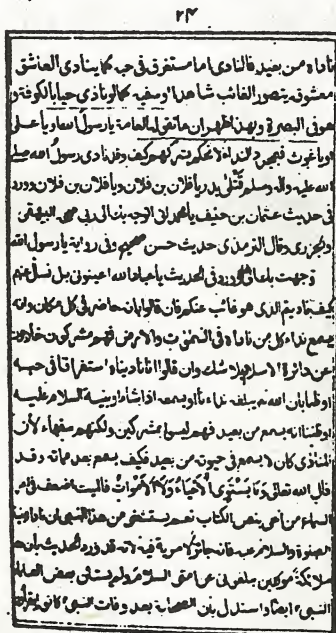
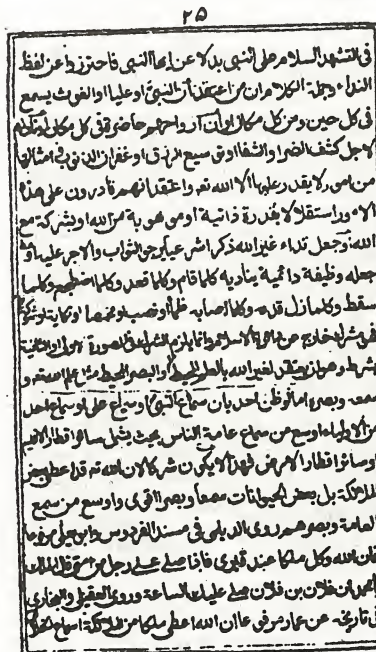
علی او یا غوث فمجرد النداء لا نحکم بشرکهم.

(حدیۃ المہدی ص ۲۴)

ترجمہ:- اس سے یہ بات ظاہر ہو گئی کہ عام لوگ جو یا رسول اللہ اور یا علی یا

یا غوث پکارتے ہیں تو محض پکارنے سے ہم شرک کا حکم نہیں لگائیں گے۔

نوٹ:- آج کل چونکہ غیر مقلدین محض اس طرح پکارنے کو شرک کہتے ہیں۔ اس لیے ان کے علماء کا عقیدہ آج کل کے اس فتوے کے لحاظ سے شرکیہ ہوگا۔



عقیدہ نمبر ۱۱:- (نبی کریم ﷺ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں)

غیر مقلدین کے مجدد و اب مدیق حسن خان صاحب لکھتے ہیں:

نبی کریم ﷺ ہر آن اور ہر حال میں مومنین کے مرکز نگاہ اور عابدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ خصوصاً عبادت کی حالت میں کیونکہ اس حالت میں انکشاف اور نورانیت زیادہ قوی اور شدید ہوتی ہے۔ بعض عارفین کا قول ہے کہ تشہد میں ایہا النبی کا یہ خطاب ممکنات اور موجودات کی ذات میں حقیقت محمدیہ کے سرایت کرنے کے اعتبار سے ہے۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ نماز پڑھنے والوں کی ذات میں موجود اور حاضر ہوتے ہیں اس لئے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ اس بات کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھے اور آپ ﷺ کی اس حاضری سے غافل نہ ہو۔ تاکہ قرب و معیت کے انوارات اور معرفت کے اسرار حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ (مسک الختام فی شرح بلوغ المرام ۲۵۹، ۲۶۰)

نوٹ:- مذکورہ حاضر ناظر کا عقیدہ رکھنے والے مذہب احمدیہ کے بانی اور قابل قدر شخصیت ہیں جن کا تعارف عقیدہ نمبر ایک میں ملاحظہ فرمائیں۔



۳۵۹
مکتبہ دارالافتاء دارالاحیاء
مسک الختام
شرح بلوغ المرام
الغنی
ابن کثیر رحمہ اللہ
مکتبہ دارالافتاء دارالاحیاء
جامعہ مسجد الحلیہ باغ والی

مکتبہ دارالافتاء دارالاحیاء
مسک الختام
شرح بلوغ المرام
الغنی
ابن کثیر رحمہ اللہ
مکتبہ دارالافتاء دارالاحیاء
جامعہ مسجد الحلیہ باغ والی

عقیدہ نمبر ۱۲:- (حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے) (نوذ باللہ)

مشہور غیر مقلد عالم عنایت اللہ اثری صاحب لکھتے ہیں:

عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ تو اپنا شوہر اور اس کا باپ بتا رہی ہے اور باپ بیٹا بھی دونوں اسے تسلیم فرما رہے ہیں۔ مگر صدیوں بعد لوگوں نے انہیں بے پردہ بتایا اور آپ کی والدہ کو بے شوہر بتایا کیا خوب ہے۔

(عیون زمر فی میلاد عیسیٰ بن مریم ص ۴۰ مصنف عنایت اللہ اثری)

نوٹ: اس عقیدہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے والد ثابت کیا گیا ہے۔ حالانکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے قرآن ہی بتایا ہے۔

مکتبہ دارالافتاء دارالاحیاء
مسک الختام
شرح بلوغ المرام
الغنی
ابن کثیر رحمہ اللہ
مکتبہ دارالافتاء دارالاحیاء
جامعہ مسجد الحلیہ باغ والی



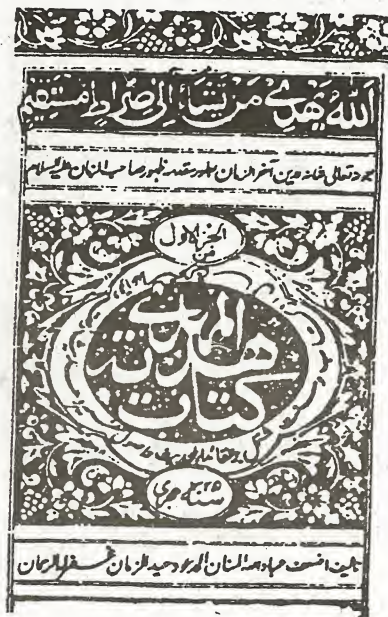
22

غیر مقلدین کے بانی جناب نواب صدیق حسن خان صاحب کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو اس طرح مدد مانگا کرتے تھے۔

ابن قیم مددی، قاضی شوکان مددی،

اے ابن قیم مدد کر، اے قاضی شوکانی مدد کر

یہ ابن قیمؒ اور قاضی شوکانیؒ نواب صاحب سے دور بھی تھے اور فوت بھی ہو چکے تھے۔ لیکن پھر بھی ان سے مدد طلب کی جا رہی ہے۔

[illegible]

غیر مقلدین کے مناظر ابوالکلیم اشرف سلیم صاحب لکھتے ہیں:

ہر نبی کو اللہ نے اس کی شان و مرتبہ کے مطابق معراج کرائی حضرت آدم کو جنگل میں مقام توبہ پر معراج کرائی، حضرت نوح کو جبل جودی کے مقام پر معراج کرائی حضرت ابراہیم کو آگ میں معراج کرائی، اسماعیل کو چمڑی کے نیچے معراج کرائی اور حضرت عیسیٰ کو صلیب پر معراج کرائی۔

(میزان المؤمنین ص ۳۶ بحوالہ حدیث اور الامجدیث ص ۳۸)

قارئین اندازہ کیجیے کہ سٹیجی اداکاری میں اشرف سلیم صاحب کس طرح ہر نبی کو معراج کر رہے ہیں۔ حضرت عیسیٰؑ کے متعلق یہودیوں اور عیسائیوں کا عقیدہ تو ہے کہ وہ سولی پر لٹکا دیے گئے۔ لیکن مسلمان کہلانے والوں میں سوائے غیر مقلدین کے کسی کا بھی یہ عقیدہ نہیں۔ اور انہوں نے یہ عقیدہ یہودیوں اور عیسائیوں سے لیا ہے جیسا کہ انہوں نے اپنا نام الحمد للہ بھی ان سے ہی الاٹ کروایا تھا۔ اللہ تعالیٰ تو صاف فرماتے ہیں وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم (سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵) ترجمہ: اور انہوں نے نہ تو ان کو قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا لیکن وہی صورت بن گئی ان کے آگے۔

زمرہ رائی در افتاد بار باب سنن: شیخ سنت مددے قاضی شوکاں مددے،
پشتہا خم شدہ از بارگران تقلید، سنت خیر بشر حضرت قرآن مددے،
گفت نواب غزل در صفت سنت تو: خواجہ دین صلا قبلہ پا کاں مددے،

نوٹ :- یہ مذکورہ اشعار غیر مقلدین کے بانی نواب صدیق حسن خان کے ہیں اور وہ غیر اللہ کو مشکل کشا سمجھ کر پکار رہے ہیں۔

غیر مقلدین کے بانی نواب صدیق حسن خان نبی پاک رحمۃ اللہ علیہ سے مدد طلب کرتے ہوئے یہ شعر کہتے ہیں۔

(هدیہ لمہدی حاشیہ ص ۲۰، ماثر صدیقی حصہ دوم ص ۳۰، ۳۱)

اے میرے آقا اے میرے سہارے اور اے میرے ویلے اور اے خوشحالی و بد حالی میں میری متاع۔ میں روتا رزگراتا اور ٹھنڈی آئیں بھرتا آپ کے در پہ آیا ہوں آپ کے علاوہ میرا کوئی فریادرس نہیں۔ سواے رحمۃ للعالمین میری گریہ و زاری پر رحم فرما۔

[illegible]

نوٹ:- غیر اللہ کو پکارنے اور مدد طلب کرنے کے جواز پر وحید الزمان غیر مقلد نے نواب صدیق حسن خان غیر مقلد کے ایک قصیدہ سے ہدیۃ المہدی کے حاشیہ میں لکھا ہے۔

وقد استغاث صاحب جامع البیان فی اول تفسیرہ بالنبی فلو کان مطلق الاستغاثۃ لغیر اللہ شرکاً لزم کون صاحب جامع البیان مشرکاً فکیف یعتمد علی تفسیرہ مع ان اهل الحدیث کافۃ قد قبلوا تفسیرہ.

ترجمہ:- کہ تفسیر جامع البیان کے مصنف نے بھی اپنی تفسیر کی ابتداء میں نبی کریم ﷺ سے مدد طلب ہے اگر غیر اللہ سے مطلقاً مدد طلب کرنا شرک ہے تو مصنف جامع البیان کا مشرک ہونا لازم آئے گا۔ تو پھر ان کی تفسیر پر کیسے اعتماد کیا جاسکے گا جبکہ تمام اہل حدیث ان کی تفسیر کو مانتے ہیں۔

(حاشیہ ہدیۃ المہدی ص ۲۰)

اور مشہور غیر مقلد عالم غلام رسول صاحب اپنے گھر سے نبی پاک ﷺ کو مخاطب کر کے شعر پڑھتے ہیں:

کر مہر یا حضرت نبی ﷺ منگاں تیرے دیدار میں

جو ہے محبوب ربانی نگاہ کر و چھوڑے سے جان آئی لباب پر

میرادل چور کچا درد تے غم ترحم یا نبی اللہ ترحم

(سوانح حیات مولوی غلام رسول ص ۱۶۱)

مولوی غلام رسول صاحب نبی ﷺ کو مخاطب کر کے کہہ رہے ہیں کہ اے محبوب ربانی میری طرف دیکھو آپ کی جدائی کی وجہ سے میری جان ٹکٹنے والی ہے اور درد اور غم نے میرادل چور کر دیا ہے اب آپ رحم کیجئے، رحم کیجئے۔

انکہ: یاد رہے کہ وحید الزمان صاحب پکا اہل حدیث یعنی غیر مقلد ہے اور یہ کتاب ہدیۃ المہدی عقائد کا کتاب ہے جیسا کہ اس کتاب کے صفحہ 3 پر لکھا ہے۔

فالہم منی ربی ان اتولف کتاب جامعاً للعقائد والاصول کہ میرے رب نے مجھے الہام کیا کہ میں ایک ایسی کتاب لکھوں جس میں عقائد اور اصول ہوں۔ میں نے اس کا نام ہدیۃ المہدی اس لیے رکھا ہے تاکہ حضرت مہدی کیلئے یہ کتاب ہدیہ بنے۔

یاد رہے کہ اس کتاب میں تمام مسائل غیر مقلدین کے مذہب کے مطابق لکھے ہوئے ہیں چنانچہ ایک نظر ملاحظہ فرمائیں۔ ہدیۃ المہدی کے صفحہ 4 پر لکھا ہے کہ ہم اہل حدیثوں کے صرف دو اصول ہیں۔ اور ص 3 پر تمام مقلدین کو بدعتی کہا ہے اور ص 102 پر مجتہدین کے اقوال کو اونٹوں کی لید اور گدھوں کی لید سے تشبیہ دی ہے اور یہی صاحب اپنی دوسری کتاب کنز الحقائق من فقہ خیر الخلائق (جو کہ فقہ حنفی کی معتبر کتاب کنز الدقائق کے مقابلے میں لکھی گئی ہے) کے ص 20 پر چار رکعت نماز میں 10 جگہ نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرنا اور جلسہ استراحت، اونچی آمین کہنا اور سینے پر ہاتھ باندھنے کو سنت لکھا ہے اور ص 18 پر اذان میں ترجیع اور اقامت میں ایثار کو مستحب لکھا ہے اور ص 15 پر پگڑی اور پتلی جرابوں پر مسح کو جائز اور ص 13 پر تیمم میں ایک ضرب چہرے اور ہاتھوں کیلئے اور ص 12 پر پانی میں وقوع نجاست سے تغیر احد الاوصاف نہ ہو تو وضو جائز لکھا ہے۔ اور ص 28 پر تین طلاق کے ایک ہونے کا قول اور ص 129 پر چھ اشیاء کے علاوہ ہر چیز میں سود کے جواز کا فتویٰ اور ص 51 پر عورت کے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کا جواز لکھا ہے اور یہ تمام کے تمام مسائل بائیان غیر مقلدین یعنی شمس العلماء شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین دہلوی، نواب صدیق حسن خان، وحید الزمان صاحب سے لے کر آج کے غیر مقلدین تک متفق علیہا ہیں اور برصغیر میں ان حضرات سے قبل کوئی بھی شخص ان مسائل کو اختیار کرنے والا نہ تھا اور نہ ہی کوئی ان مسائل پر عمل کر کے اپنے آپ کو اہل حدیث کہلاتا تھا۔ اور آج بھی غیر مقلدین کے علاوہ برصغیر کا کوئی مسلمان ان مسائل کو نہیں مانتا ثابت ہوا کہ ہندوستان میں فرقہ غیر مقلدین کی داغ بیل ڈالنے والے یہی حضرات تھے لہذا آج کل کے بعض غیر مقلدین کا ان کو غیر مقلد نہ سمجھنا یہ ان کے ساتھ زیادتی

وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

فلو فعل هذه الافعال التعظيمة مثل الطواف او التقبيل او القيام

او الانحنا او الركوع او السجود عند قبر النبي او ولي و كان

قصده التحية لصاحب القبر دون العبادة فيائم غير انه لا يصير

مشرکاً ولا کافراً۔ (حدیث المہدی ص ۱۵)

ترجمہ: پس اگر یہ افعال تعظیم جیسے طواف کرنا یا بوسہ دینا یا قیام کرنا جھکنا یا رکوع کرنا یا سجدہ کرنا نبی کریم ﷺ یا کسی ولی کی قبر کے سامنے ہو۔ اور مقصد قبر والے کو سلام ہو عبادت نہ ہو تو شرک نہیں ہے ہاں سرف گنہگار ہوگا۔

[illegible]

قبورهم.

(ہدیۃ المہدی ص ۶۳)

ترجمہ:

میں کہتا ہوں اس سے وہ شبہ بھی دور ہو جاتا ہے جو بعض کم عقل

حضرات کی طرف سے سامنے آتا ہے کہ صلحاء کی قبور کی زیارت کر کے

ان کی روحوں سے فیوض اور برکات اور انوار کا حصول کیسے ممکن ہو

[illegible][illegible]

نوٹ:- وحید الزمان صاحب روحوں سے فیوض کے منکر کو بے وقوف کہہ رہے ہیں۔ اب غیر مقلدین سنجیدگی سے غور کریں کہ کہیں روحوں سے فیوض کے انکار کی وجہ سے وہ بے وقوف تو نہیں بن گئے۔

نوٹ:- یہ عقیدہ الزاماً اس لیے لکھا گیا ہے کہ موجودہ غیر مقلدین کے نزدیک قبروں سے فیض کا عقیدہ کفریہ اور شرکیہ ہے اس لئے ان کے مذہب کے مطابق ان کے بڑوں کا یہ عقیدہ کفریہ اور شرکیہ ہوگا۔

فاعتبروا يا اولي الابصار

عقیده نمبر ۱۸ (وحدت الوجود)

غیر مقلدین کے بانی نواب صدیق حسن اور رکن ثانی وحید الزمان صاحب کے فتاویٰ جات ملاحظہ فرمائیں:

نواب صدیق حسن خان فرماتے ہیں۔

کہ مسئلہ وحدت وجود دشہود جس سے مراد ہستی حق اور نیستی خلق ہے اور یہی اعتقاد اس مسئلہ کا روح الروح ہے۔ کہ میں مسئلہ وحدت وجود کو عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کرتا لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کوئی سمجھ نہیں سکے گا۔ آخر میں لکھتے ہیں وگرنہ اگر حقیقتاً دیکھا جائے تو اس میں کوئی مابہ النزاع بات نہیں ہے اور کل شیء ماخل اللہ باطل اس سے بڑھ کرنا دانی کیا ہو سکتی کہ آدمی ہر مرتبہ اور ہر حال میں احکام وجود کا منکر ہو اور ہمہ اوست کے معنی نعوذ باللہ شریعت سے آزاد ہونا سمجھے۔

(آثار صدیقی ص ۴۰ حصہ چہارم مطبع فنی نول کشور لکھنؤ)

[illegible][illegible]

اس عبارت میں نواب صاحب نہ صرف وحدت وجود کا اقرار کر رہے ہیں بلکہ اس کا غلط مطلب لینے والے یعنی اسے حلول کہنے والے کو نادان اور بیوقوف بھی کہہ رہے ہیں اور وحید الزمان صاحب نے ہدیہ المہدی ص ۵۱، ۵۱ میں وحدت الوجود کو بالکل برحق تسلیم کیا ہے اور ۵۱ پر لکھا ہے کہ اس مسئلہ کا موجود شیخ ابن عربی تو اصول اور فروع کے لحاظ سے الٰہدیت تھا۔ نیز شیخ ابن عربی کو غیر مقلدین کے شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین دہلوی نے بھی خاتم الولاية المحمدیہ (محمد ﷺ کی ولایت ان ہی پر ختم ہے) جیسے معزز القاب سے نوازا ہے (الحیات بعد الممات ص ۱۲۳) اور نواب صدیق حسن صاحب شیخ ابن عربی کے بارے میں لکھتے ہیں:

لجزاءہ اللہ عنا وعن سائر المسلمین جزاء حسننا والفاض علینا من انوارہ، وکسانا من حلل اسرارہ، وبقانا من حمایا شرابہ وحشر نافی زمرة احبابہ، بجاہ سید اصفیاء خاتم انبیائہ۔

کہ اللہ ان کو جزاء دے ہماری طرف سے اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزاء اور ان کے انوارات سے ہمیں مستفیض فرمائے اور ان کے اسرار و باطن کا لباس ہمیں پہنائے انکی شراب علم کی حرارت سے ہمیں سیراب فرمائیں ان کے احباب کے زمرے میں ہمارا حشر فرمائے۔ نبی کریم ﷺ کے مرتبہ اور مقام کے وسیلہ سے ہماری یہ دعا قبول فرما۔

اس عبارت سے فوت شدہ کا وسیلہ بھی ثابت ہو گیا جو کہ غیر مقلدین کے نزدیک شرکیہ عقیدہ ہے۔

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کرو : ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

نوٹ :- غیر مقلدین وحدت وجود کو صوفیاء کی ایک اصطلاح کی بجائے عقیدہ کا عنوان دیتے ہیں اور پھر اس کو کفریہ اور شرکیہ عقیدہ کہتے ہیں۔ لہذا یہ لوگ غور کریں کہ ان کے مذہب کے مطابق ان کے بڑے اس عقیدے کے قائل ہونے کی وجہ سے کافر و شرک تو نہیں ہوتے؟

عقیدہ نمبر ۱۹ :- (حضرت مہدی کے زمانے میں رجعت ہوگی)

غیر مقلد عالم ملامین صاحب لکھتے ہیں:

من مات علی الحب الصادق لامام العصر المہدی علیہ السلام
ولم یدرک او انه اذن اللہ سبحانہ ان یحبیہ لیفو ذلہ وذا عظیمی فی
حضورہ من بخورہ فی نورہ وھذہ رجعة فی عہدہ علیہ السلام۔

(دراسات اللیب فی الاسوۃ الحسنیہ بالجیب ص ۲۵۱ مصنف ملا معین مطبوعہ کراچی)

ترجمہ :- کہ جو شخص حضرت امام مہدی علیہ السلام کی سچی محبت پر فوت ہو گیا اور وہ امام کا زمانہ نہ پاسکا تو اللہ تعالیٰ اجازت دیں گے یہ کہ (حضرت مہدی) اس کو زندہ کریں پھر وہ آپ کے حضور بڑی کامیابی پائے گا ان کے نور کی دھونی سے۔ اور یہ رجعت انکے زمانے میں ہوگی۔

دراسات اللیب

و لا کسرۃ لہذا باحبیب

لقد اذاع التکثر الاصول النظار محمد الملقب بالمعین، ابن
محمد الملقب بالامین السندی الترقی ۱۱۶۱

خدمۃ وکتاب

محمد عبدالرشید الترمذی



قامت بشرما ولہما
حسۃ سیدہ الادب السندی بکر الشی
THE SINDHI ADABI BOARD
Karachi

واللہ اعلم من بعض اهل العلم انه قال من مات علی الحب
صادق لامام العصر علیہ السلام ولم یدرک او انه اذن اللہ سبحانہ
ان یحبیہ لیفو ذلہ وذا عظیمی فی حضورہ من بخورہ فی نورہ وھذہ
رجعة فی عہدہ علیہ السلام ان صح روايتها صح الا انک الطاهرین دو
ما اتخذه المبتدعۃ مما سولت لهم أنفسهم . ولقد احسن من انی
ینیر اللہ سبحانہ من حیۃ . لکد برزخ رسول اللہ صل اللہ علیہ
وسلم الخاتمة لقرال اناس الامام فقال :-

مردہ اہل کدہ سبحا نفسی ی آید
کہ زاناس خوشش بوق کسی ی آید

ملوۃ اللہ تعالیٰ رسالت علیہ وسلم آلہ واصحابہ وعلیہم السلام، قوله
رضی اللہ تعالیٰ عنہ "فقد أخبرنا .. الخ لا یستبعد هنا عن
یضاد من بیان اعمالہ القلیدیۃ علی طن حصر الحق فی کفانہ حتی
ان نفس من قلوبہم یلم ان اقدم یوم بمصنف جزم المصدق
فی رسالہ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان حالہ انقضت حیثہم
للمطالعہ لی ان یقاتل" ومن عہدہ نصرۃ الدین ، ومن منہج
ملاہ لہم علی کدم الفتاۃ المنصوبۃ فی زمانہا حیث قیامون فی
تدبیر من ترک قول امامہم بقرۃ جہد آخر بل بحیث صح مخالفت
رأیہ واستحلال مرثیہ ما یجیر حجة لھللا المتقنن لم فی
قوان اذہ قولا فی کما یقتدرہ علیہ وفقد عدم من
لجانبہ الشرعیۃ ، وفضائلہ المہملۃ ان تقاصدا فی تدرہ اللہ عدم

نوٹ :- یہ عقیدہ رجعت شیعوں کا عقیدہ ہے جو کہ باطل اور مردود ہے۔ لیکن غیر مقلدین کو بھی یہ عقیدہ پسند آ گیا اس لیے انہوں نے بھی اختیار کر لیا ہے۔

عقیدہ نمبر ۲۰:- (شیخ عبدالقادر جیلانی ماکان و ما یکنون جانتے ہیں)

مشہور غیر مقلد عالم محمد یوسف جے پوری صاحب احناف مقلدین میں اولیاء اللہ کے نہ ہونے پر دلیل دیتے ہیں کہ:

”طبقات ابن رجب ص ۲۰۲ ج ۱ میں ہے کہ قبیل للشیخ هل کان الا ولیاء علی غیر اعتقاد احمد بن حنبل فقال ماکان ولا یکنون۔ حضرت پیران پیر سے پوچھا گیا حنبلی مذہب والوں کے سوا اور مذہب میں کچھ ولی ہوئے ہیں یا نہیں فرمایا کہ نہ تو ہوئے ہیں اور نہ ہی ہوں گے۔

(حقیقہ الفقہ ص ۱۸۳ مطبوعہ نعمان پبلشرز)

احناف کے ساتھ بغض و عناد میں ہوش ہی نہیں۔ اور یہ قرآن وحدیث کے کھوکھلے دعوے کرنے والوں نے بجائے قرآن وحدیث پیش کرنے کے ایک متروک و مردود قول سے جہاں مسلمہ حقیقت کا انکار کر دیا ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے علاوہ مخلوق کے لیے علم غیب مان لیا ہے۔ لیکن گرامی قدر قارئین غیر مقلدین احناف کے ساتھ حسد اور بغض میں ہر قسم کا غلط عقیدہ اپنانے کے لیے تیار ہیں۔ براہوترک تقلید کا کہ یہ نسان کو کہاں سے کہاں تک پہنچاتی ہے۔

غیر مقلدین چونکہ عام طور پر علماء دیوبند پر کفر و شرک کے فتوے کشف کرامات اور بعض احوال کی وجہ سے لگاتے ہیں اور ایسے واقعات اور عبارات کو علماء دیوبند کے عقائد باور کراتے ہیں اس لیے ہم بطور الزام غیر مقلدین کے علماء کی چند ایسی عبارات پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:-

عقیدہ نمبر ۲۱:- (زندہ اور مردہ کو علم غیب)

مشہور غیر مقلد عالم عبدالجید سوحدری صاحب، قاضی محمد سلیمان منصور پوری غیر مقلد کا واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

”حضرت قاضی صاحب جب بھی لاہور تشریف لاتے تو مال روڈ پر حیات برادرز کے ہاں قیام فرمایا کرتے تھے فضل کریم بن حاجی حیات محمد مالک خرم کا بیان ہے کہ جس مکان پر آپ ٹھہرا کرتے تھے اس کے قریب ہی ایک خانقاہ تھی جو اجڑی ہوئی تھی ایک دن آپ نے مجھ

سے پوچھا کہ کیا یہاں کوئی قبر ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے کہا آج رات

خواب میں ہمیں وہ بزرگ ملے اور کہا کہ قاضی جی آپ اتنی بار یہاں تشریف لائے

مگر ہمیں ایک بار بھی نہیں ملے قاضی صاحب نے یہ بھی فرمایا وہ بہت نیک اور صالح

آدمی تھے فلاں جگہ کے رہنے والے تھے ادھر سے گزر رہے تھے کہ انتقال ہو گیا مایاں

فضل کریم کہتے ہیں کہ اس کے بعد جب میں نے اس کی تحقیق کی تو وہ باتیں ویسی ہی

ثابت ہوئیں جو قاضی صاحب نے بیان فرمائی تھیں یہاں تک کہ انکا نام اور پتہ بھی

قاضی صاحب نے بتا دیا تھا۔ (کرامات الہمدیث ص ۸۳-۸۴)

خط کشیدہ عبارت پر غور فرمائیں کہ قاضی سلیمان منصور پوری غیر مقلد (سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر کتاب رحمۃ اللعالمین کے مصنف) کے پاس وہ بزرگ رات کو قبر سے آئے اور انہوں نے کہا کہ آپ پہلے بھی کئی دفعہ آچکے ہیں لیکن ہم سے نہیں ملے تو قاضی صاحب نے میزبان کو اس قبر والے کا نام موت کا واقعہ اور علاقہ سب کچھ بتا دیا۔ شاباش یہ ہیں غیر مقلد کہ قبر میں پڑا ہوا بھی عالم الغیب ہے۔ بتا رہا ہے کہ آپ اتنی مرتبہ آئے اور میرے پاس نہیں آئے اور قاضی صاحب نے توحید کر دی کہ اس کے بارے میں پوری تفصیل بتادی۔ غیر مقلد و بتاؤ آپ کے بڑے اگر ایسے عقیدے کے بعد بھی مسلمان تھے تو پھر آج مخلوق کیلئے علم غیب ثابت کرنے والوں کو کافر کیوں کہتے ہو۔

مشہور غیر مقلد مولانا غلام رسول صاحب کا واقعہ ہے۔

حاجی کرم الہی میاں سنگھ نے بیان کیا کہ میری شادی کے موقع پر میری والدہ کا زیور

گم ہو گیا جس جگہ رکھا تھا۔ بہت عرصہ وہاں دیکھا لیکن کچھ پتہ نہ چلا اور جگہ بھی تلاش کیا لیکن بے فائدہ میری والدہ مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئی اور زیور کے گم ہونے کا ذکر کیا آپ نے فرمایا جاؤ جس جگہ رکھا تھا وہیں پڑا ہوا ہے میری والدہ نے پھر آکر دیکھا تو زیور اسی جگہ پڑا تھا۔

(سوانح حیات مولانا غلام رسول ص ۱۰۴-۱۰۵)

دوسرا واقعہ:- ایک حجام آپ (مولانا غلام رسول) کی حجامت کر رہا تھا۔ اس نے کہا حضرت میرا بیٹا کئی سال سے باہر گیا ہوا ہے معلوم نہیں وہ کس جگہ ہے زندہ ہے یا مر گیا ہے۔ ایک ہی بیٹا ہے بہو جوان ہے دعا فرمادیں یا مجھ کو پڑھنے کے واسطے بتادیں کہ آ جاوے آپ خاموش رہے حجام کہتا ہے کہ مجھے ایسا معلوم ہوا کہ مولوی صاحب کچھ پڑھتے ہیں۔ جب حجامت کراچکے تو میں نے پھر عرض کی آپ نے فرمایا وہ تو گھر میں روٹی نمکین خود کے ساتھ کھا رہا ہے جا کر دیکھو حجام کہتا ہے کہ میں آپ کا یہ فرمان سن کر حیران رہ گیا کیونکہ میں آپ کی کرامات بہت سی سن چکا تھا لہذا میرے دل میں خیال پیدا ہو گیا کہ شاید میرا بیٹا آ گیا ہو۔ جب میں گھر گیا تو میرا بیٹا خود کی روٹی کھا رہا تھا اس نے کہا میں سکھر ملک سندھ میں آٹا گوند رہا تھا پانی لینے کے واسطے باہر نکلا ہوں معلوم نہیں کیا ہوا مجھے کسی نے اٹھایا طرفہ العین میں یہاں اپنے گاؤں میں پہنچ گیا ہوں۔ میرا کل سامان اور اوزار وغیرہ سکھر میں پڑے ہوئے ہیں

(سوانح حیات ۱۰۷-۱۰۸)

(انسان کتابین گیا)

نمبر ۲۲:-

مشہور غیر مقلد عالم غلام رسول کا واقعہ لکھا ہے:

کہ موضع مرالیوالہ میں ہمارا ایک رشتہ دار سلطان احمد نامی رہتا تھا بڑا متمول آدمی تھا ان کا ہمسایہ ایک لوہار تھا جو نامی چور تھا یہ وہ سلطان احمد صاحب نے میرے سامنے بیان کیا کہ میں نے مولوی صاحب کے آگے عرض کیا کہ میرے بچے یتیم ہیں رات بھر ہمارا ہمسایہ لوہار سونے نہیں دیتا وہ ہر وقت اسی کوشش میں رہتا ہے کہ موقع بنے تو سب کچھ لوٹ لوں آپ نے کچھ پڑھنے کے لیے فرمایا اور کہا کہ پڑھ کر بے فکر ہو کر سو رہا کرو انشاء اللہ وہ کتاب بھونک بھونک کر خود ہی چلا جایا کرے گا تو ایسا ہی ہوتا رہا اس کے بعد مولوی (غلام رسول) صاحب جلد ہی فوت ہو گئے وہ لوہار خود بیان کرتا ہے کہ میں نے مولوی سلطان احمد کے گھر جا کر چار دفعہ نقب لگی جب اندر جاتا تو کتے کی شکل ہو جاتی اور کتے ہی کی طرح بھونکتا ہوا باہر نکلتا۔ ایک دفعہ نقب لگا کر اندر گیا بیوی صاحبہ جاگ رہے تھے میری صورت مسخ ہوتی دیکھ کر کہا بھائی تیری صورت مسخ ہونے سے تعجب بھی آتا ہے لیکن جس کی زبان سے یہ کلمات نکلے ہیں اس کی زبان بھی سیف الرحمان تھی جو کچھ انہوں نے کہا وہ ضرور ہوا اور آئندہ بھی انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔

سوانح حیات حضرت مولانا غلام رسول، ص ۱۳۷-۱۳۸، تالیف وتصنیف مولانا عبد القادر خلف اکبر

حضرت مولانا مرحوم مطبوعہ فضل بکڈ پوار دو بازار گوجرانوالہ

اگلے صفحہ پر عکس ملاحظہ کریں۔



اس غیر مقلد مولوی غلام رسول صاحب کے القابات کتاب کے اوپر اس طرح لکھے ہیں عالم باعمل واعظ
بے بدل حاجی حرمین شریفین مقبول داریں جامع معقول ومنقول حاوی فروع واصول حضرت مولانا غلام
رسول۔

حاجی حرمین کے لقب سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ غیر مقلدین میں کچھ لوگ ایسے بھی
ہیں جو حرمین شریفین میں گئے بغیر بھی حاجی ہیں۔

عقیدہ نمبر ۲۳:- (موت پر اختیار)

مشہور غیر مقلد عالم غلام رسول قلعہ میاں سنگھ کا واقعہ ہے۔

حافظ غلام محمد صاحب ساکن سدہ ضلع شاہ پور ایک دن مولوی صاحب کی خدمت میں
حاضر ہوئے اور مولوی صاحب کو دیکھ کر بہت روئے مولوی صاحب نے رونے کا
سبب دریافت فرمایا حافظ صاحب نے بیان کیا کہ گاؤں کا نمبر دار مجھے سخت سزا ایذا

دیتا ہے یہاں تک کہ مجھے گاؤں سے باہر نکال دیا ہے میرے اور نمبر داری عداوت
کی وجہ شریعی امور ہیں مولوی صاحب سن کر خاموش ہو گئے۔ حافظ صاحب فرماتے
ہیں کہ میں تین روز آپ کی خدمت میں رہا مولوی صاحب اپنی جوتی صبح کے بعد
زمین پر پانچ دفعہ زور سے مارتے تیسرے روز مجھے فرمایا کہ حافظ جاؤ جلد پہنچنا تا
کہ اس نمبر دار کا جنازہ تم ہی پڑھاؤ تا کہ دشمن سے بھی کچھ مل ہی جائے حافظ صاحب کا
بیان ہے کہ جب میں گاؤں کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ لوگ اس نمبر دار کا جنازہ لیے جا
رہے ہیں حسب فرمان مولوی صاحب اس کا جنازہ میں نے جا کر پڑھایا۔

(سوانح حیات مولانا غلام رسول ص ۱۰۲-۱۰۳)

عقیدہ نمبر ۲۴:- (بھینس سے زبردستی کٹی لی)

مشہور غیر مقلد پیر صوفی محمد عبداللہ بانی مدرسہ تعلیم الاسلام ماموں کا نجن کا واقعہ ہے۔

”محمد اسحاق بھٹی صاحب لکھتے ہیں میرے فیصل آباد کے ایک دوست مولوی محمد رمضان
یوسف سلفی نے بتایا کہ صوفی (محمد عبداللہ) صاحب کسی گاؤں میں گئے اور ایک شخص انہیں اپنے
گھر لے گیا اور کہا کہ میری بھینس ہر سال کٹا جنتی ہے دعا فرمائے یہ کٹی جئے صوفی صاحب نے
(بجائے دعا کے) بھینس کی دم پکڑ لی اور اسے تین دفعہ کھینچ کر کہا۔۔۔ دے کٹی۔۔۔ دے کٹی
۔۔۔۔۔ دے کٹی۔۔۔ اس کے بعد اس نے متواتر تین کنیاں دیں

(صوفی محمد عبداللہ حالات، خدمات، آثار، ص ۳۶۱، مصنفہ محمد اسحاق بھٹی، مطبوعہ شاکرین شیش محل
روڈ لاہور)

اصل عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

محترم قارئین غیر مقلدین کے اللہ تعالیٰ اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے متعلق عقائد کے بعد حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق ان کے علماء کے چند عقائد ملاحظہ فرمائیں۔

عقیدہ نمبر ۲۶:- (بعض صحابہ رضی اللہ عنہم) فاسق ہیں (نعوذ باللہ مشہور غیر مقلد عالم وحید الزمان صاحب لکھتے ہیں:

المن كان مونا كمن كان فاسقا ومنه يعلم ان من الصحابه من هو فاسق كالوليدو مثله يقال في حق معاويه وعمر و مغیره و سمره و معنى كون الصحابة عدو لا انهم صادقون في الرواية لا انهم معصومون (نزل الابرار من فقد النبي المختار ص ۹۳ ج ۳)

ترجمہ:- کیا پس وہ شخص جو مومن ہو فاسق کی طرح ہے اور اسی سے معلوم ہوا کہ بے شک صحابہ رضی اللہ عنہ میں سے بعض وہ ہیں جو فاسق ہیں۔ جیسے ولید (بن عقبہ رضی اللہ عنہ) اور اسی طرح کہا جائے گا۔ معاویہ (بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ) کے حق میں اور عمرو (بن العاص رضی اللہ عنہ) اور مغیرہ (بن شعبہ رضی اللہ عنہ) اور سمرہ (بن جندب رضی اللہ عنہ) کے حق میں اور صحابہ کے عادل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ (نبی ﷺ) کی بات نقل کرنے میں صادق ہیں نہ یہ کہ وہ معصوم ہیں۔

غیر مقلدین کا صحابہ رضی اللہ عنہم و رضوانہ کے متعلق یہ عقیدہ قرآن کریم اور احادیث متواترہ کے صراحۃً خلاف ہے۔ اور شیعہ کی واضح ترجمانی ہے۔ اصل عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

من يد الله به خيرا يفقهه في الدين

الحمد لله على وفاءه

الجلد الثالث

من

نزل الابرار

من

فقه النبي المختار

الابرار من فقد النبي المختار من الوليد بن عبد الله

الحمد لله على وفاءه

في مطبع سعيد المطابع في بلاد فارس

مطبعة

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في دينه
الابرار من فقد النبي المختار
من الوليد بن عبد الله
الحمد لله على وفاءه
في مطبع سعيد المطابع في بلاد فارس
مطبعة

عقیدہ نمبر ۲۷:- (صحابہ رضی اللہ عنہم) مشیت زنی کرتے تھے (نعوذ باللہ

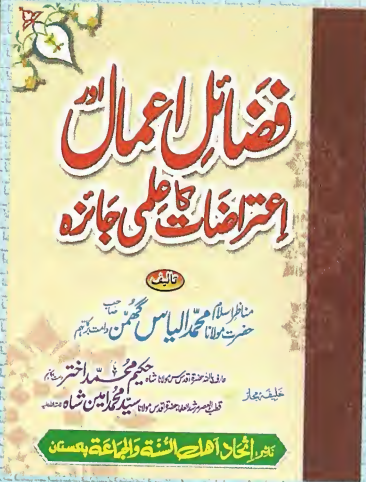
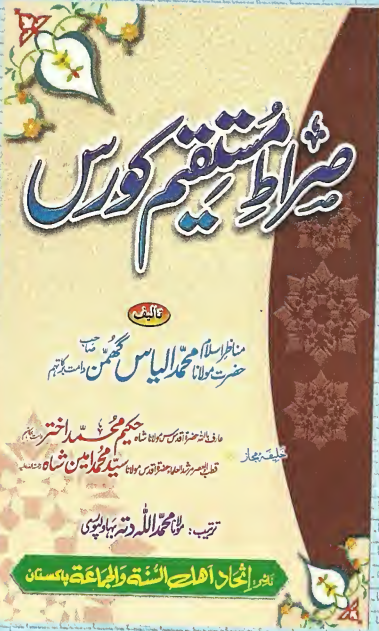
مشہور غیر مقلد عالم نواب صدیق حسن خان کے بیٹے نواب نور الحسن خان لکھتے ہیں:

واحادیث وارده در منع از نکاح بدست ثابت و صحیح نشدہ بلکہ بعض اہل علم نقل ایں

استثناء از صحابہ نزد غیبت از اہل خود کردہ اند و در مثل ایں کار حرج نیست

(عرف الجادی من جنان ہدی الہادی ص ۲۰ مطبوعہ مطبع صدیقی بھوپال)

ترجمہ:- اور اپنے ہاتھ سے منی نکالنے سے منع کی احادیث صحیح اور ثابت نہیں ہیں بلکہ



مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

پرہیز کی کتاب مناظرہ کی سی ویرا اور کیشین دستیاب ہیں

- فہرست کتابت**
- تسکین الازکیاء فی حیات الانبیاء • انوارات صفدر • ارمغان حق
 - چھپے راز • آئینہ غیر مقلدیت • غیر مقلدین کی ڈائری • غیر مقلدین کیلئے لکھنویہ
 - عقائد اہل السنۃ والجماعۃ • مسائل الہمدیث • بارہ مسائل • خطبہ صدارت • میں حنفی کیسے بناؤ؟
 - اسلام کے نام پر ہوئی پرستی • مناظرہ حیات النبی • الہدی انٹرنیشنل کیا ہے؟ • صراطِ مستقیم کورس

فہرست سی ڈیز

مقام	موضوع	مناظرہ
گوجرانوالہ	رفع یدین	=
تونسہ نمبر ۱ گوجرانوالہ	طلاق ثلاثہ	=
دولت نگر	عقائد علماء دیوبند	=
لٹان	قرآنہ خلف الامام	=
بہاولنگر	رفع یدین	=

ویڈیو میانات

- حجروفت مرنگ لاہور
- حجروفت اچھرہ لاہور
- شان مصطفیٰ سیالکوٹ
- امام بخاری تمہارے باہمالے خانپور

نوٹ: پوزیٹو ڈاک منکوانے کا بھی انتظام ہے ڈاک خرچ غریب ارکے ڈے ہوگا ادارہ

Tel: 048-3881487 Cell: 0300-8574601